



سوال

(781) ہمسایوں کے گھر جانے کو طلاق کے ساتھ معلق کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے اپنی بیوی کو ہمسایوں کے گھروں میں جانے سے منع کیا اور اس بات کو طلاق کے ساتھ معلق کر دیا (یعنی اگر گئی تو تجھے طلاق)۔ مگر وہ بھولے سے چلی گئی، تو میں بیوی میں جھگڑا ہو گیا، اور شوہر نے اسے مارا تو عورت نے کہا: مجھے طلاق دو اسے اور غصہ آگیا اور طلاق دے دی، پھر اسے اس پر ندامت ہوئی۔ اور عورت نے اسے جو کچھ اس نے کہا تھا نہیں دیا۔ اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلی طلاق، جب وہ بھول کر ہمسایوں کے گھر گئی ہے، نہیں ہوتی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہے:

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ ۲۸۶ ... سورة البقرة

”اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر جائیں تو ہمیں مت پکڑ۔“

حدیث میں ہے، اس دعا پر اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں سے فرمایا:

(قد فعلت) (میں نے قبول کیا) (صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بیان انہ سبحانہ و تعالیٰ لم یكلف الامایطاق، حدیث: 126)۔ اور دوسری طلاق میں بھی ظاہر یہی ہے کہ نہیں ہوتی، کیونکہ یہ طلاق بالعموض تھی، اور چونکہ عورت نے آپ کو کچھ نہیں دیا لہذا آپ کا اس کی طرف رجوع صحیح ہے اور وہ آپ کی بیوی ہے۔ اور آپ کو چاہئے کہ اس کے ساتھ بھلے طریقے سے وقت گزاریں اور اپنی زبان کی حفاظت کریں اور طلاق کے لفظ زبان پر لانے سے احتراز کریں، کہیں اپنی بیوی نہ کھو بیٹھیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
محدث فتوى

صفحه نمبر 559

محدث فتویٰ